NOVELS KI DUNIYA (WEB, FB Page, FB Group, Insta Pg, Youtube Channel)

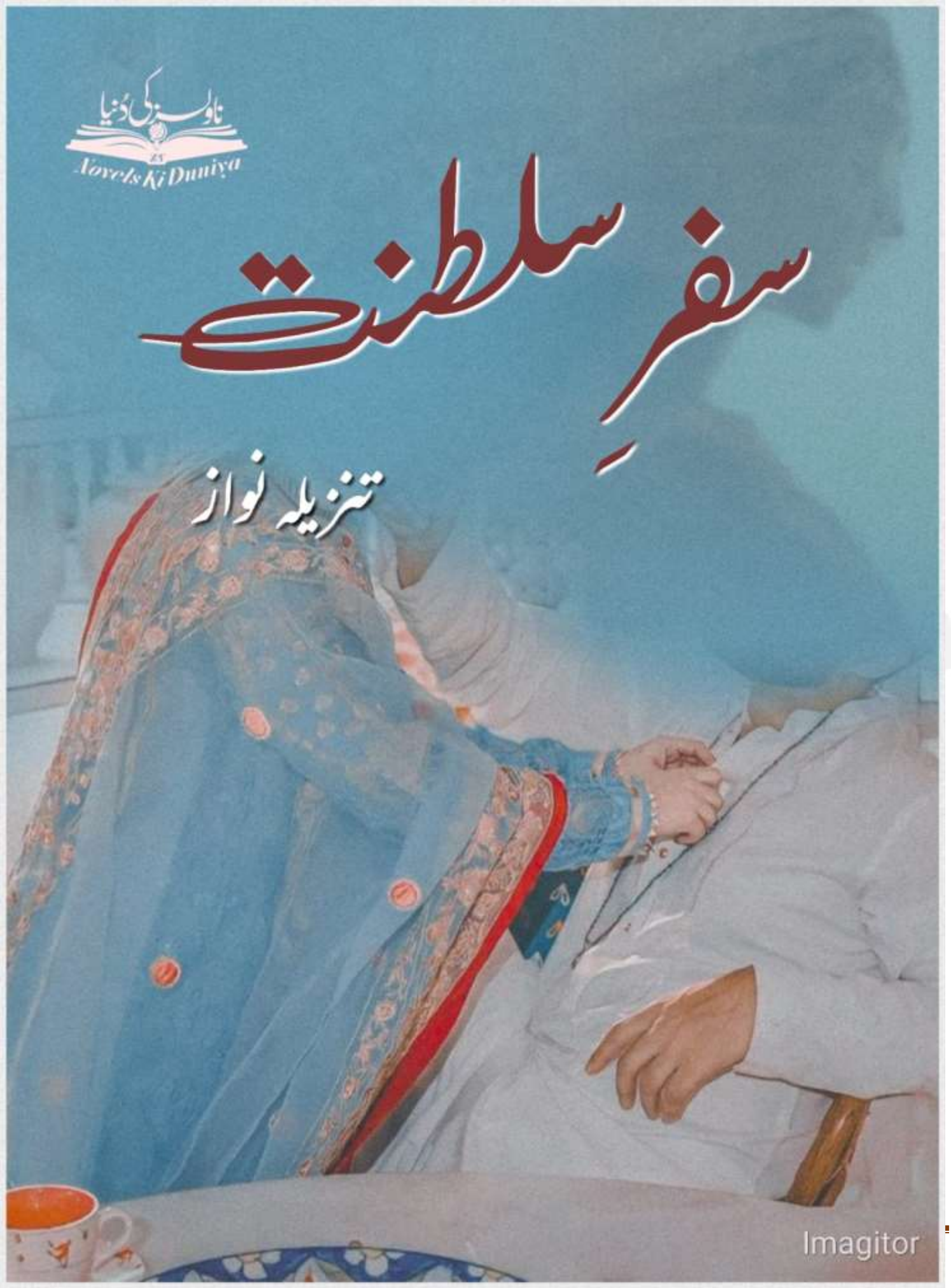

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔۔۔

اَلسَلامُ عَلَيْكُم احباب۔۔۔۔"

"ناولز کی دنیا" کے ناولز میں خوش آمدید ۔۔۔۔

ناولز کی دنیا (NKD) کی جانب سے ناولز کو بغیر کسی غلطی کے آپ تک پہچانے کی کوشش کی گئی۔ اگر کوئی غلطی اس میں ملتی ہے تو اسے محض اتفاق سمجھا جائے۔ کیونکہ ناول کو پورا پروف ریڈ کرکے ہی پبلش کیا جاتا ہے چُوک ہونا محض اتفاق ہوگا۔۔

نئے اور مختلف لکھنے والوں کے لیے "ناولز کی دنیا" ویب سائیٹ / گروپ / پیج / یوٹیوب چینل دے رہا ہے تمام لکھاریوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم جہاں آپ اپنی خدا داد صلاحیتوں کو اپنے قلم سے تحریر کر کے اپنا اور اپنے ملک کا نام روشن کرسکتے ہیں ۔۔۔ اگر آپ کو بھی اللہ کی طرف سے یہ صلاحیت دی گئی ہے تو اسے اجاگر ضرور کریں ۔۔۔ ہمیں آپ جیسے ہی لکھاریوں کی تلاش اور ضرورت ہے۔۔۔

اگر آپ ہمارے بلاگز پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں ۔۔ اپنی تحریر اردو میں ٹائپ کرکے ہمیں بھیجیں۔ جتنا جلدی ہوسکا آپکی تحریر پوسٹ ہوجائے گی ۔۔۔

مزید تفصیلات یا کسی بھی طرح کی مدد کے لیئے ہم سے گروپ یاپیج انباکس میں رابطہ کریں یا ای میل پر ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں۔۔

Email address :- Novelskiduniya77@gmail.com

Facebook page :- Novels ki duniya

(user name @zoyatalib77)

Facebook group :- Novels ki duniya

Instagram Page:- Zoya Talib (UserName: Novelskiduniya77)

Youtube Channel: Novels Ki Dunya (NKD) Official

(پر خیال رہے کہ یہ گروپ زویا طالب کا ہی ہو) اور باقی کے رابطے کے لیئے ہر پیج کے نیچے Blue الفاظ میں لکھے لفظ میں آپکو لنکس مل جائے گے ان سب کے۔۔ لکھا ہے ان دونوں کو وزٹ کرنے کے لیئے لکھے ہوئے پر ہی کلک کریں اور اوپن کرلیں۔۔۔شکریہ۔۔۔۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

یہ کہانی ہے ایسے کرداروں کی جنہیں زندگی نے الگ طریقوں سے رولایا تھا لیکن وہ مسافر ایک ہی راہ کے تھے

یہ کہانی ہے عرشیہ خان کے صبر کی

یہ کہانی ہے حفصہ خان کی جس کا دعاؤں سے یقین اٹھ گیا تھا

یہ کہانی ہے گاؤں کے سردار احان شاہ کی

یہ کہانی ہے اپنی دعاؤں پر اپنی قسمت سے زیادہ یقین رکھنے والے براق شاہ کی

یہ کہانی ہے دو عاشقوں کی

کیا ہو گا جب قسمت انہیں ایک ساتھ ملائے

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

NOVELS KI DUNIYA (WEB, FB Page, FB Group, Insta Pg, Youtube Channel)

سفرِ سلطنت

از قلم: تنزیلہ نواز

قسط نمبر: 1

" حفصہ خان ولد فراز خان آپ کا نکاح حمزہ خان ولد اعمر خان سے ایک کروڑ حق مہر سقہ راجب الوقت کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟"

"جی قبول ہے ۔۔"

مولوی صاحب نے دوبارہ یہی سوال کیا

"کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟"

"جی قبول ہے"

"کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟"

"جی قبول ہے۔۔۔" اور یہ وہ وقت تھا جب حفصہ خان کی دنیا بدل رہی تھی

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

" حفصہ ۔۔۔"اپنی امی کی آواز پر وہ ہوش میں آئی

"جی ماما "

"بیٹا یہاں سائن کردو ۔۔"

"نکاح مبارک ہو دونوں کو ۔۔۔"مولوی صاحب مبارک باد دے کر چلے گئے تھے اور اب سب لوگ ان دونوں کو مبارکباد دے رہے تھے نکاح کے دن ہی ان کی رخصتی رکھی گئی تھی اور اب وہ وقت آگیا تھا جو ایک بیٹی کے لے بہت مشکل ہوتا ہے وہ وقت جب ایک لڑکی اپنا سارا بچپنا چھوڑ کر صرف سمجھ داری ساتھ لے کر جاتی ہے اور یہ مناظر اس حال کے ہیں جہاں حمزہ خان اور حفصہ خان کا نکاح ہوا تھا حفصہ خان سب سے گلے لگ کر مل چکی تھی اور آخری میں اپنے والد کے گلے لگ کر بہت رو رہی تھی ناجانے اسے اتنا رونا کیوں آرہا تھا۔

"چلو بچے روتے نہیں ہیں ایک دن تو سب کو جانا ہے اور بیٹاں تو امانت ہوتی ہیں ماں باپ کے پاس اپنا اور اپنے گھر والوں کا خیال رکھنا۔۔" یہ کہہ کر اسے کار میں بیٹھایا اور پھر سب لوگ ڈھیرے ڈھیرے چلے گئے۔

****

یہ مناظر ہے ایک کمرے کا جسے گلاب کے پھولوں سے سجایا گیا تھا ہر طرف گلاب کی خوشبو مہک رہی تھی اور حفصہ خان بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی اس کی گوری رنگت ، ہیزل آنکھیں ، لمبے خوبصورت بال جو آج جوڑے میں بند تھے،لال رنگ کا دلہن کا لباس پہنے اور ہلکا سا میکاپ کیے وہ کسی آسمان سے اتری

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

حور معلوم ہو رہی تھی وہ اس نکاح سے مطمئن تھی بیشک اس کے خدا نے اس کے لیے بہترین فیصلہ کیا ہو گا لیکن دل ایک عجیب سی کیفیت میں ڈوبا ہوا تھا جیسے کچھ برا ہونے والا ہے ابھی وہ یہ سب سوچ ہی رہی تھی کہ اچانک کمرے کا دروازہ کھلا اور حمزہ خان اندر داخل ہوا اور جیسے جیسے وہ قریب آرہا تھا حفصہ خان کا دل بہت گھبرا رہا تھا اور پھر حمزہ بیڈ پر آکر بیٹھا اور گھونگھٹ اٹھایا لیکن آگے جو ہونے والا تھا وہ حفصہ خان سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔

"تمھیں کیا لگتا ہے تمھارے اس چہرے کی ۔۔" حفصہ کا منہ اپنے ہاتھوں میں دبوچا جس کی وجہ سے حفصہ کے منہ سے آہ نکلا تھا ۔۔"اس بدصورت چہرے کی منہ دکھائی دونگا تمھیں کیا لگتا ہے میں نے اپنی مرضی سے شادی کی ہے، کیا نہیں میں نے داجی کے کہنے پر تم سے نکاح کیا ہے ورنہ مجھے نفرت ہے تم سے تمہارے اس چہرے سے تمھارے اس وجود سے حفصہ خان یاد رکھنا مجھے تم سے ہمیشہ نفرت تھی اور رہے گی اور تمھیں میری محبت کبھی نہیں ملے گی اگر تمھیں مجھ سے کچھ ملے گا تو وہ ہے نفرت ۔۔"یہ بول کر حمزہ نے اسے دور دھکیلا تھا اور وہ بیڈ پر گر گئی تھی اور وہ چینج کرنے چلا گیا تھا یہ جانے بغیر کہ اس کی ان باتوں کی وجہ سے حفصہ کا دل اندر سے کٹ گیا تھا اس کے خواب ختم ہوچکے تھے ۔۔

"اے اللہ کہہ دیں کہ یہ ایک بڑا خواب ہے ایسا نہیں ہے ۔۔"وہ رو رہی تھی کچھ دیر پہلے جو گھبراہٹ دل میں تھی اب وہ ختم ہو چکی تھی ابھی وہ یہ سوچ ہی رہی تھی کہ اچانک حمزہ نے اسے بازو سے پکڑ کر نیچے گرایا۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

NOVELS KI DUNIYA (WEB, FB Page, FB Group, Insta Pg, Youtube Channel)

"یہ ہے تمھاری جگہ میرے دل میں اور میرے کمرے میں آئی سمجھ حفصہ خان مجھ سے کوئی امید نہیں رکھنا اور مجھے تمہارے رونے کی آواز نہ آئے مجھے نیند آ رہی ہے مجھے سکون سے سونے دو زندگی تو تم نے برباد کر ہی دی ہے۔۔"

حمزہ کی ایسی باتیں سن کر حفصہ کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا

اوراب وہ اپنے کپڑے لے کر واشروم میں بند ہو گئی تھی دروازے کے ساتھ نیچے بیٹھ کر اپنے گھٹنوں میں سر دے کر رو رہی تھی۔۔

کافی دیر رونے کے بعد وہ چینج کر کے باہر آئی تو حمزہ سکون سے سورہا تھا اور وہ سامنے والے صوفے پر بیٹھ گئی کیونکہ جو آج رات اس کے ساتھ ہوا تھا اس کے بعد تو نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی وہ صوفے پر بیٹھی حمزہ کو دیکھ رہی تھی

"اللہ میاں کیا ایسا ہوتا ہے ہمسفر۔۔؟ نہیں ہمسفر تو وہ ہوتا ہے جو آپ کو رونے نہ دے ہمسفر وہ ہوتا ہے جس کو آپ کی خوشی سب سے زیادہ عزیز ہو جب آپ روئیں تو وہ بے چین ہو جائے نہ کہ وہ سکون سے سورہا ہو۔۔"

ابھی وہ رو رہی تھی کہ اس کے کانوں سے آزان کی آواز ٹکرائی اس نے خاموشی سے آزان سنی اور آزان کا جواب دیا اور آزان کے ختم ہوتے ہی وہ فوراً وضو کرنے چلی گئی تھی کیونکہ جو تکلیف اس کے دل میں تھی اب اسے سکون نماز ہی دے سکتی تھی۔۔

بیشک سجدے الجھے ہوئے ذہنوں کو سلجھا دیتے ہیں۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

اور اب وہ نماز پڑھ رہی تھی لیکن آنسو بار بار بہ رہے تھے اس نے سلام پھیر لیا تھا اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تھے۔

"دیکھیں نہ میرے اللہ میں اکیلی رہ گئی ہوں میرے سب خواب ٹوٹ گئے اللہ وہ سب ختم ہو گیا ہے میرے اندر کچھ ٹوٹ چکا ہے مجھ سے صبر نہیں ہو رہا اللہ مجھے صبر دیں بیشک آپ کسی کو بھی اس کی جان سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے ۔۔۔"

اب بھی اس کے ہاتھ دعا کے لیے اٹھے ہوئے تھے لیکن وہ کچھ بول نہیں رہی تھی اب وہ صرف رو رہی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ خدا وہ واحد ذات ہے جس کے سامنے آپ روتے ہیں تو وہ منع نہیں کرتا اور نہ ہی یہ بولتا ہے کہ 'خاموش ہو جاؤ میرا سکون برباد نہیں کرو' بلکہ وہ تو اپنے بندوں کو پیار سے دیکھتا ہے کہ اس کا بندہ کس طرح اس کی دی ہوئی آزمائش میں صبر کر رہا ہے اور خدا سے بات کرتے ہوئے اسے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں پڑتی کیونکہ وہ تو دلوں کے حال جانتا ہے اور حفصہ نے پھر کچھ دیر کے بعد جانماز اٹھائی اور سائیڈ پر رکھ دی اور رونے کی وجہ سے حفصہ کی آنکھوں پر بوجھ آگیا تھا تو اسے نیند آرہی تھی اسی لیے حفصہ نے ایک نظر سوتے ہوئے حمزہ کی طرف ڈالی اور پھر صوفے پر ہی لیٹ گئی۔

****

"جلدی کرو عرشیہ ہمیں آج ہی جانا ہے ہم لیٹ ہو رہے ہیں ۔۔"

"بس ماما آرہی ہو دو سیکنڈ چادر پہن لو ۔۔"

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

"ایک تو یہ عرشیہ بھی نہ کہی بھی جانا ہو لیٹ کر دیتی ہے۔۔"

"شائستہ بیگم صبر کر جائیں ۔۔"فراز صاحب کے کہنے پر شاءستہ بیگم بیٹھ گئی فراز صاحب کی پہلی شادی یاسمین خان سے ہوئی تھی جن سے ان کی ایک بیٹی تھی حفصہ خان۔شادی کے دو سال بعد ہی یاسمین خان اس دنیا سے رخصت ہوگئی تھی اور حفصہ کو ماں کی ضرورت تھی اسی لیے انھوں نے اپنے چاچا کی بیٹی شائستہ سے شادی کر لی تھی جن سے ان کی ایک بیٹی تھی عرشیہ خان۔۔۔

فراز صاحب کے لیے حفصہ خان اور عرشیہ خان ہی سب کچھ تھی ان دونوں میں ان کی جان بستی تھی اور آج وہ حفصہ خان کے سسرال ناشتہ لے کر جا رہے تھے ۔۔

"آگئ مما۔۔"وہ بلیک کلر کا فراک پہنے جس پر گولڈن کلر کا کام ہوا تھا سر پر اسٹولر لیے اور ارد گرد شال لیے وہ ہیزل آنکھوں والی ،سفید رنگت اور برابر قد والی اور ہلکا سا میکاپ کیے کسی کے بھی دل میں اتر سکتی تھی وہ اس حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

"چلیں ماما ۔۔"

"ماشاءاللہ میرا بچا بہت خوبصورت لگ رہا ہے۔۔" فراز صاحب نے یہ کہ کر عرشیہ کا سر چوما تھا۔

شاءستہ بیگم نے بھی ماشاءاللہ کہا تھا کیونکہ وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

"اچھا چلیں اب آپ دونوں کو لیٹ نہیں ہو رہا کیا ۔۔"

"ہمم چلو ۔۔"اب وہ سب کار میں بیٹھ کر جا رہے تھے تھوڑی دیر کے سفر کے بعد وہ حفصہ کے سسرال پہنچ گئے تھے ۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

NOVELS KI DUNIYA (WEB, FB Page, FB Group, Insta Pg, Youtube Channel)

"اسلام و علیکم داجی کیسے ہیں آپ۔۔" فراز صاحب نے گھر میں داخل ہوتے ہی سلام کیا اور پھر اعمر خان کو سلام کیا۔

ولی خان خان فیملی کے سب سے بڑے تھے اسی لیے سب انھیں داجی کہتے تھے داجی کے تین بیٹے تھے سب سے بڑے تھے شہباز خان جن کی شادی ان کی کزن صائمہ خان سے ہوئی تھی جن سے ان کی تین اولادیں تھیں سب سے بڑے بیٹے کا نام زید خان پھر اسماعیل خان اور پھر ان کی لادلی بیٹی مریم خان تھی۔۔

اس کے بعد تھے اعمر خان جن کی شادی ان کے چاچا کی بیٹی ادیبہ خان سے ہوئی تھی جن سے ان کے دو بیٹے تھے حمزہ خان اور عمر خان۔۔

اس کے بعد تھے فراز خان ان کی شادی ان کی خالہ کی بیٹی شائستہ خان سے ہوئی تھی جن سے ان کی دو بیٹیاں تھیں حفصہ خان اور عرشیہ خان۔۔

"وعلیکم السلام فراز کیسے ہو تم۔" داجی اور اعمر خان نے ساتھ ہی جواب دیا تھا۔

"میں ٹھیک اللہ کا شکر ہے۔"

اب خان فیملی کے تمام لوگ کھانے کی میز پر بیٹھے حمزہ خان اور حفصہ خان کا انتظار کر رہے تھے۔

حمزہ خان اور حفصہ خان ایک ساتھ ہی نیچے آئے تھے اور آتے ہی دونوں نے سب کو سلام کیا،

حفصہ نے شادی کے پہلے دن سلور کلر کا فراک پہنے بالوں کو جوڑے میں قید کیے دوبٹہ سلیقے سے سر پر سیٹ کیے ہلکا سا میکاپ کیے اور ہلکی سی جیولری پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

NOVELS KI DUNIYA (WEB, FB Page, FB Group, Insta Pg, Youtube Channel)

عرشیہ نے جب حفصہ کو دیکھا تو اس کے دل سے بے ساختہ ماشاءاللہ نکلا۔۔

داجی نے بھی ماشاءاللہ کہا تھا۔

"آؤ میرے بچوں کیسے ہو اللہ سلامت رکھے میرے بچوں کو۔۔"

اس دفعہ حمزہ نے جواب دیا تھا۔" جی داجی ہم ٹھیک ہیں۔۔"

اب وہ سب ناشتہ کر رہے تھے

ناشتے کے بعد فراز صاحب ، داجی ،حمزہ اور باقی سب مرد ایک ساتھ مردان خانے میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔

شائستہ بیگم نورے جان **(حمزہ کی والدہ)** اور باقی سب خواتین کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی۔۔

عرشیہ ، حفصہ اور مریم الگ بیٹھی ہوئی تھی۔

یہ تینوں بیسٹ فرینڈ تھی ان تینوں کی بہت اچھی بونڈینگ تھی اپنی ہر بات ایک دوسرے سے شیئر کرتی تھیں اور سب پریشانیوں کا حل مل کر تلاش کرتی تھیں ۔

آج مریم اور عرشیہ کو حفصہ بہت پریشان لگ رہی تھی۔

"کیا ہوا حیفی ۔۔"عرشیہ کی آواز پر حفصہ ہوش میں آئی ۔۔

"ہاں کیا میں نے سنا نہیں کیا بولا تم نے۔۔"

"میں بول رہی ہوں کیا کوئی پریشانی ہے کیا ۔۔"

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

عرشیہ کے سوال پر حفصہ نے جواب دیا۔"نہیں نہیں کوئی پریشانی نہیں ہے بھلا نئی نویلی دلہن کو کیا پریشانی ہو سکتی ہے ۔۔"اس نے فوراً بولا کیونکہ ان کی دوستی ایسی تھی کہ یہ ایک دوسرے کو بن بولے سمجھ جاتی تھیں۔۔

حفصہ کے جواب پر مریم اور عرشیہ نے ایک آواز میں "ااچھھا" بولا تھا۔۔

پھر تینوں مل کر ہنس دی تھی ۔

اور کل رات کے بعد اب جا کر حفصہ کو سکون ملا تھا۔

****

ابھی ابھی وہ باتھ لے کر نکلا تھا سفید شلوار قمیض میں ملبوس ااپنے بالوں پر ٹاول لگاتا ہوا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آیا تھا،وہ نیلی آنکھوں والا ،سفید رنگت ہلکی داڑھی اونچا قد قدرتی شانوں والا وہ وجیہہ مرد خوبصورتی کا منہ بولتا ثبوت تھا وہ کسی بھی لڑکی کے خوابوں کا شہزادہ ہو سکتا تھا۔اب وہ اپنے بال جیل سے سیٹ کرنے کے بعد بیڈ کے پاس آیا اور اپنی کالے رنگ کی شال آٹھائی اور سلیقے سے کندھے پر اوڑھتے ہوئے کمرے سے باہر آیا اب وہ مردان خانے کے پاس والے کمرے میں جا رہا تھا جو کہ شاہ نواز صاحب کا تھا۔۔

شاہ نواز صاحب شاہ فیملی کے سب سے بڑے تھے اسی لیے سب انھیں داجی بولتے تھے۔۔

"اسلام وعلیکم داجی۔۔۔" احان شاہ نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔

"ارے وعلیکم السلام آؤ میرے خوبصورت نوجوان کیسے ہو یہاں بیٹھو ۔۔"

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

"میں ٹھیک آپ بتائیں۔۔"

"میں بھی ٹھیک۔۔"ابھی وہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ کمرے میں ایک اور آواز گونجی

"السلام علیکم جانان براق۔۔" یہ تھا براق شاہ براؤن آنکھوں والا سفید رنگت اونچا قد چورا سینہ کالی شلوار قمیض میں ملبوس اوپر براؤن کلر کی شال لیے وہ اپنے پٹھان ہونے کا منہ بولتا ثبوت تھا۔۔۔

داجی سے کوئی بھی اس طرح بات نہیں کرتا تھا لیکن سامنے کھڑا شخص کوئی بھی نہیں تھا وہ براق شاہ تھا داجی کا چھوٹا اور ضدی پوتا ۔۔۔

شاہ نواز صاحب کو اگر دنیا میں کوئی اپنی جان سے زیادہ تھا تو وہ تھے شاہ نواز صاحب کے تین پوتے سب سے بڑے احان شاہ اور عالہان شاہ اور پھر براق شاہ ان تینوں میں شاہ نواز صاحب کی جان قید تھی۔۔۔

شاہ نواز صاحب کے تین بیٹے اور بیٹی تھی سب سے بڑے آزم شاہ جن کی شادی ان کی کزن زرمینہ شاہ سے ہوئی تھی جن سے ان کے دو بیٹے احان شاہ اور مراد شاہ اور ایک بیٹی آئینہ شاہ تھی اس کے بعد تھے وارث شاہ جن کی شادی ان کی خالہ کی بیٹی طیبہ شاہ سے ہوئی تھی جن سے ان کا ایک بیٹا تھا عالہان شاہ اور ایک بیٹی تھی فرتاشیہ شاہ اس کے بعد تھے عباس شاہ جن کی شادی ان کی پسند سے ہوئی تھی ان کے چاچا کی بیٹی اقراء شاہ سے جن سے ان کا ایک بیٹا تھا براق شاہ اور ایک بیٹی تھی حوریہ شاہ ۔۔۔

"وعلیکم السلام براق شاہ۔۔" داجی اور احان دونوں نے ایک ساتھ جواب دیا تھا۔

"کیسے ہیں آپ دونوں۔۔؟"

داجی نے جواب دیا۔" ہم دونوں تو بلکل ٹھیک ہیں آپ کیسے ہیں۔۔"

"الحمدللہ میں تو بلکل ٹھیک ہو مجھے کیا ہونا ہے۔" یہ کہہ کر وہ داجی کے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔

"ہاں تمہیں تو کچھ ہونا بھی نہیں ہے کیونکہ تم انسان تو ہو ہی نہیں۔۔"

"احان شاہ تمھیں پتا ہے تم کس سے بات کر رہے ہو۔۔"

"نہیں آپ بتا دیں کس سے بات کر رہا ہوں۔" براق کے سوال پر احان شاہ نے جواب دیا

شاہ نواز صاحب کے لاڈلے پوتے براق شاہ سے براق کے شان سے کہنے پر تینوں کا قہقہہ کمرے میں گونجا۔۔

"ویسے براق ایک سوال پوچھو۔۔" احان شاہ کے سوال پر براق شاہ نے جواب دیا۔۔

"میری جان ایک کیا دو سوال پوچھو "

"نہیں ایک کافی ہے یہ بتاؤں تم داجی کو داجی کیوں نہیں کہتے "

"کیونکہ وہ میرے داجی نہیں ہیں وہ میری جان ہیں اسی لئے میں انھیں جانان براق کہتا ہوں اور ہاں سب لوگ ان کو داجی کہتے اور تمہیں تو پتا ہے کہ میں یونیک ہوں اسی لیے۔۔" براق کے اس طرح

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

کے جواب پر احان شاہ اور داجی دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھ کر ااچھچھا کہا اور پھر تینوں مل کر ہنس دیے۔۔

"اچھا داجی میں چلتا ہوں زمین کے کچھ معاملات دیکھنے ہیں آپ اپنا خیال رکھیے گا۔"یہ کہہ کر احان شاہ نے داجی کے دونوں ہاتھوں کو پہلے چوما اور پھر آنکھوں سے لگایا اور پھر براق شاہ کی طرف دیکھا۔

براق شاہ بھی اپنی جگہ سے اٹھا اور داجی کے دونوں ہاتھوں کو پہلے چوما اور پھر آنکھوں سے لگایا۔

"دیکھ لیں داجی آپ کی موجودگی میں آپ کے پوتے کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے احان شاہ گاؤں کا سردار جسے لوگ انصاف کا بادشاہ کہتے ہیں وہ مجھے زبردستی اپنے ساتھ لے جا رہا ہے یہ ناانصافی ہے۔۔" براق نے معصوموں والی شکل بنا کر داجی کو دیکھا۔

"براق شاہ۔۔"احان شاہ کی آواز پر براق شاہ نے جواب دیا

"اچھا نا آرہا ہوں ایک تو یہ دنیا کی ساری زیادتیاں میرے ساتھ ہی ہوتی ہیں۔۔"

احان اسے دیکھ کر مسکرا دیا کیونکہ وہ تھا ہی اتنا اسے دیکھ کر پیار ہی آتا تھا۔

اب براق شاہ اور احان شاہ دونوں ایک ہی کار میں تھے،

احان شاہ ڈرائیو کر رہا تھا اور براق شاہ برابر والی سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔۔

اب مناظر ایسے تھے کہ سب سے پہلے گارڈز کی دو گاڑیاں پھر احان شاہ اور براق شاہ کی کار تھی اور ان کی کاڑ کے پیچھے دوبارہ گارڈز کی دو گاڑیاں تھی۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

NOVELS KI DUNIYA (WEB, FB Page, FB Group, Insta Pg, Youtube Channel)

براق شاہ کو خاموش رہے پورے دس منٹ ہو چکے تھے اور وہ براق شاہ ہی کیا جو خاموش رہ جائے۔۔

"ویسے احان ایک بات بولو جواب دو گے۔۔"

"اگر میں نے نہ بولا تو تم خاموش ہو جاؤ گے کیا ۔۔" احان کے اس سوال پر براق نے فوراً نہیں بولا

وہ براق ہی کیا جو کسی کی سن لے وہ اپنے گھر کا سب سے چھوٹا اور لاڈلہ شاہ تھا جو خاندان میں اپنی ضد کی وجہ سے مشہور تھا وہ سب سے زیادہ بولنے والا براق شاہ صرف اپنے گھر والوں کے لیے نرم دل تھا ورنہ خاندان کے اور گاؤں کے سارے لوگ اس کے غصے سے پناہ مانگتے تھے ۔۔

براق کے فوراً 'نہیں' بولنے پر احان نے نفی میں سر ہلایا "پوچھو ۔۔"

"احان تم شادی کیوں نہیں کر لیتے تمہاری تو ویسے بھی مانگ ہے نہ فرتاشیہ بچاری تمہارے انتظار میں وہ بوڑھی ہو جائے گی۔۔"

اگر اس طرح سے کوئی اور احان شاہ سے بات کرتا تو یقیناً اس کا قتل ہو چکا ہوتا۔۔

لیکن ساتھ بیٹھا شخص کوئی اور نہیں تھا وہ براق شاہ تھا جو احان شاہ کو اپنی جان سے زیادہ عزیز تھا احان شاہ کو دنیا میں اگر اپنی سانسوں سے بھی زیادہ عزیز کوئی تھے تو وہ ہیں داجی ،براق شاہ اور عالہان شاہ۔۔

براق شاہ کے اس سوال پر احان شاہ نے اسے ایک نظر دیکھا اور جواب دیا۔۔

"تمہیں کیوں جلدی ہے میری شادی کی ۔۔"

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

"وہ دراصل کافی دن ہو گئے ہیں کسی کی شادی نہیں ہوئی نہ تو میں بور ہو گیا ہوں ۔۔"

"تو تم کر لو شادی ویسے بھی تم بور ہو گئے ہو نہ۔۔" احان نے براق کو اسی کے انداز میں جواب دیا

"ہنہ کر ہی نہ لو میں اور ویسے بھی براق شاہ کی زندگی میں کوئی ایسی لڑکی آئی ہی نہیں جو اس دل کی سلطنت کی ملکہ بن سکے ۔"

"انشاء اللہ جلد ہی آئے گی ۔۔"

"دیکھتے ہیں ۔۔"

اب وہ دونوں ڈیرے پر پہنچ گئے تھے۔۔

"اسلام وعلیکم سلیم چاچا ۔۔"

سلیم چاچا شاہ نواز صاحب کے سب سے پرانے کام کرنے والے اور وفادار انسان تھے احان شاہ کی غیر موجودگی میں ڈیرے کا خیال یہی رکھتے تھے۔۔

"وعلیکم السلام احان سردار کیسے ہیں آپ۔۔"

"میں ٹھیک آپ بتائیں"

"الحمدللہ ٹھیک ہوں میں بھی"

"اسلام وعلیکم سلیم چاچا کیسے ہیں آپ ۔۔"اس دفعہ براق بات کر رہا تھا

"وعلیکم السلام براق بچے کافی سالوں بعد نظر آئے ہو ۔۔"براق نے انھیں گلے لگایا تھا

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

براق شاہ اپنی ڈاکٹر کی پڑھائی کرنے کے لیے پانچ سال کینیڈا گیا تھا اور ڈگری ملتے ہی وہ فوراً پاکستان واپس آگیا تھا اس کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ اسے وہاں کے ماحول سے نفرت تھی یا یوں کہہ لیں کہ اسے داجی احان اور عالہان کی بہت یاد آرہی تھی براق شاہ بچپن سے ہی ان کے ساتھ رہا تھا ان تینوں نے اسے بہت پیار دیا تھا اور اس کی ہر خواہش پوری کی تھی جس کی وجہ سے وہ بہت ضدی ہو گیا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ یہ اس کی ہر ضد پوری کر دیتے ہیں۔

"کیسے ہیں آپ سلیم چاچا۔۔"

"میں ٹھیک بچے تم کافی کمزور ہو گئے ہو۔۔"

"چاچا میرے ساتھ بہت ظلم ہوا ہے مجھے وہاں کھانے کے لیے کچھ نہیں دیتے تھے۔۔" براق نے بیچاروں والی شکل بنا کر کہا۔

احان شاہ نے ایک نظر اس نوٹنکی پر ڈالی جو جھوٹ بھی بہت صفائی سے بولتا تھا

سلیم چاچا کو ایک پل کے لیے براق کی بات سچ لگی لیکن جب ان کی نظر احان شاہ کے چہرے پر گئی جہاں احان اپنی ہنسی کنٹرول کر رہا تھا تو انھیں ساری بات سمجھ آئی۔

تو سلیم چاچا بھی ہنس دیے اور کہا،" براق شاہ سدھر جاؤ۔۔"سلیم چاچا یہ کہہ کر احان کے پاس چلے گئے

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

اب سلیم چاچا اور احان شاہ زمین کے مسئلے کے بارے میں بات کر رہے تھے، احان شاہ نے براق شاہ کو بھی اپنے پاس بلایا تھا تا کہ وہ بھی زمین کے کاموں کو سمجھ لے لیکن وہ براق شاہ ہی کیا جو کسی کی سن لے۔

اب براق کھیتوں کو دیکھ رہا تھا کیونکہ وہ کافی سالوں بعد آیا تھا۔

****

فراز صاحب اور ان کی فیملی اعمر خان کے گھر پر ہی تھے کیونکہ اعمر خان نے ان کی دوپہر کی دعوت کی تھی۔

عرشیہ لان میں اکیلی بیٹھی ہوئی تھی کیونکہ مریم دوپہر کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی اور حفصہ اپنے کمرے میں کچھ کام سے گئ تھی۔۔

ابھی عرشیہ اپنے خیالوں میں گم ہی تھی کہ اسے اپنے پیچھے سے آواز آئی۔

"اسلام وعلیکم عرشیہ کیسی ہو۔۔"

"وعلیکم السلام اسماعیل الحمدللہ میں ٹھیک تم کیسے ہو۔۔"

"اللہ کا شکر ہے میں بھی ٹھیک ہوں۔"

"کیا کر رہی ہوں آج کل ؟"

"کچھ خاص نہیں بس یونیورسٹی جاتی ہوں۔" اسماعیل کے سوال پر عرشیہ نے جواب دیا

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

"کیا فائدہ اتنا پڑھنے کا جب گھر کا کام ہی کرنا ہے اور ویسے بھی میں تمہیں جاب کی اجازت تو دوں گا نہیں۔۔"

عرشیہ کو اسمائیل کی یہ بات بہت عجیب لگی تو اس نے فوراً سوال کیا۔" اور میں تم سے اجازت کیوں لوں گی؟"

"کیونکہ تم شادی کر کے اسی گھر میں آؤ گی میرے ساتھ۔۔"

اب عرشیہ اپنی جگہ سے کھڑی ہو چکی تھی

"کیا مطلب ہے تمھاری بات کا تمہیں پتہ بھی ہے کہ تم کیا بکواس کر رہے ہو۔۔"

" جسے تم بکواس کہہ رہی ہو نہ یہی سچ ہے اور تم بچپن سے ہی میری مانگ ہو ۔۔"

"اپنی بکواس بند کرو۔۔" اس دفعہ عرشیہ نے اونچی آواز سے کہا تھا۔

عرشیہ کی اس بات پر اسماعیل نے جواب دیا،" تمہیں جو جھوٹ لگتا ہے یا بکواس جو بھی لگتا ہے لگے لیکن سچ یہی ہے اگر یقین نہیں ہے تو فراز چاچا سے پوچھ لینا ویسے یہ بات سارا خاندان جانتا ہے یہاں تک کہ تمہاری جان سے عزیز بہن حفصہ اور مریم بھی ویسے حیرت ہے چاچا نے تم سے چھپایا ہے ۔۔"

اب اسماعیل وہاں سے جا چکا تھا اور عرشیہ صوفے پر بیٹھ گئی تھی کیونکہ اسے بہت بڑا جھٹکا لگا تھا لیکن اسے یقین تھا کہ اس کے امی ابو اس سے کوئی بات نہیں چھپاتے تھے ضرور اسماعیل جھوٹ بول رہا ہو گا لیکن وہ جھوٹ کیوں بولے گا ابھی وہ اسی سوچ میں گم تھی۔۔کہ حفصہ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور وہ ہوش میں آئی۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

"کیا ہوا ہے؟"

"عرش۔؟" حفصہ نے سوال کیا۔

"ہوں کیا۔۔؟"

"میں پوچھ رہی ہوں کیا ہوا ہے ؟ " حفصہ نے دوبارہ سوال کیااب عرشیہ نے اپنا رخ حفصہ کی طرف کیا تھا اور اس کے ہاتھوں کو پکڑا تھا عرشیہ کو ایسے دیکھ کر حفصہ پریشان ہو گئ تھی ۔۔

"کیا ہوا ہے عرش ۔"اب کی بار سوال مریم نے کیا تھا کیونکہ وہ انھیں کھانا کھانے کے لیے بلانے آئ تھی لیکن عرشیہ کو ایسے دیکھ کر وہ بھی پریشان ہو گئ تھی۔

" حفصہ تم مجھ سے کبھی جھوٹ نہیں بولتی نہ ؟ "عرشیہ نے حفصہ سے سوال کیا۔

"میری جان یہ بھی کوئ پوچھنے والی بات ہے کیا۔" حفصہ نے اس کے سوال کا جواب دیا

عرشیہ نے دوبارہ سوال کیا۔" حفصہ میں تم سے ایک سوال کروں تم سچا جواب دینا ۔۔"

عرشیہ کی یہ بات سن کر حفصہ اور مریم کو یہ اندازہ تو ہو گیا تھا کہ کچھ غلط ہونے والا ہے۔۔

"عرش کیا ہوا ہے بتاؤں مجھے؟" اب حفصہ کے لہجے میں فکر اور الجھن بلکل واضح ہو رہی تھی ۔

"کیا میں اسماعیل خان کی مانگ تھی بچپن سے ؟"

عرشیہ کے سوال پر مریم نے اس سے سوال کیا،" کس نے کہا ہے تم سے یہ ؟"

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

NOVELS KI DUNIYA (WEB, FB Page, FB Group, Insta Pg, Youtube Channel)

"وہ اسماعیل نے کہا ہے اور اس نے بولا تھا کہ یہ بات سب جانتے ہیں سوائے میرے لیکن مجھے پتا ہے ایسا کچھ نہیں ہے کیونکہ میرے بابا اور ماما اور تم لوگ مجھ سے کچھ نہیں چھپاتے لیکن میں پھر بھی تم دونوں سے پوچھ رہی ہوں تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے بتاؤ نہ کیا یہ سچ ہے۔۔"

حفصہ نے ایک نظر مریم کو دیکھا اور پھر عرشیہ کو جواب دیا

"عرش یہ کیسا سوال ہے مجھے نہیں پتا۔۔"

"کیسے نہیں پتا تمہیں سب بتاتے ہیں ابو، تمہیں سب پتا ہوتا ہے بتاؤ نہ حفصہ۔۔"

حفصہ کو بہت دکھ ہو رہا تھا کیونکہ آج پہلی دفعہ وہ عرشیہ سے جھوٹ بول رہی تھی۔

"مجھے ایسی کوئی بات نہیں پتا تم ابو امی سے پوچھ لینا اور چلو کھانے پر سب انتظار کر رہے ہیں۔۔

"لیکن حفصہ میری بات کا جواب۔"

"عرش میں نے کہا ہے نہ یہ بات ابو سے پوچھنا چلو اب۔۔"

اب پوری خان فیملی کھانے کی میز پر کھانے کھا رہے تھے اور کھانا کھانے کے بعد انھوں نے چائے پی تھی اور کچھ دیر بیٹھ کر باتیں کیں۔۔

"اچھا دا.جی اجازت دیں اب ہم چلتے ہیں۔۔" فراز صاحب نے دا.جی سے اجازت چاہی۔

"ارے فراز بیٹھو بعد میں چلے جانا۔۔"

"نہیں دا.جی پھر آئیں گیں رات بھی بہت ہو گئی ہے اب اجازت دیں۔۔"

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

"اچھا چلو خیریت سے جانا۔۔"اب داجی اٹھے تھے اور پہلے شائستہ بیگم کے سر پر ہاتھ رکھا اور پھر عرشیہ کے اور آخر میں فراز صاحب کو گلے لگایا داجی سے ملنے کے بعد فراز صاحب اعمر خان اور حمزہ خان سے ملے ۔۔۔اور آخر میں حفصہ سے ملے۔

اب فراز صاحب لوگ جا چکے تھے اور سب لوگ آہستہ آہستہ اپنے اپنے کمروں میں جا چکے تھے۔۔

حفصہ ابھی اپنے کمرے میں داخل ہوئی تھی کہ اس کی نظر سامنے صوفے پر بیٹھے حمزہ پر گئ جو غصے سے حفصہ کو دیکھ رہا تھا لیکن حفصہ حمزہ کو نظر انداز کر کے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے جا کر اپنی جیولری اتار رہی تھی ابھی حفصہ نے جھمکے اتار کر رکھے ہی تھے کہ اسے اپنی بالوں پر کسی کی سخت گرفت محسوس کر کے اس کے منہ سے درد کی وجہ سے 'آآء' کی آواز نکلی۔۔

"تم مجھے نظر انداز کرو گی اب، ہمت کیسے ہوئی تمھاری۔" اب کی بار حمزہ نے حفصہ کے بالوں پر اپنی گرفت اور تیز کی۔۔

"کیا کر رہے ہیں حمزہ مجھے تکلیف ہو رہی ہے چھوڑیں مجھے۔۔"

"آئندہ مجھے نظر انداز کیا نہ تو تمہاری یہ آنکھیں میں نکال لوں گا آئی سمجھ ۔۔"یہ کہہ کر حمزہ نے حفصہ کو زور سے دھکا دیا جس کی وجہ سے حفصہ زور سے زمین پر گری اور وہ بے رحم انسان دوبارہ جا کر صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

حفصہ نے اپنے آنسو صاف کیے اور جا کر حمزہ کے سامنے کھڑی ہو گئی اور اس سے سوال کیا

"کیوں کر رہے ہیں آپ میرے ساتھ ایسا سلوک میری کیا غلطی ہے بتائیں مجھے ؟"

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

"کیونکہ مجھے تم نہیں پسند تمہارے نام سے تمہارے وجود سے مجھے گھن آتی ہے اور میں کسی اور کو پسند کرتا ہوں۔"

"اگر آپ کو کوئی اور پسند تھی تو آپ نے مجھ سے شادی کیوں کی میری زندگی برباد کیوں کی ؟"

حمزہ نے ایک زور دار تھپڑ حفصہ کے چہرے پر رسید کیا جس کی وجہ سے وہ زمین پر گری۔۔

"تمھاری اتنی ہمت ہو گئ کہ تم اب مجھ سے سوال کرو گی اگر آئندہ مجھ سے سوال کیا نہ تو زبان کھینچ لوں گا ۔"حمزہ یہ کہہ کر کمرے سے باہر چلا گیا تھا۔

حفصہ صدمے سے زمین پر ہی بیٹھی رہی کیونکہ آج تک اس کے ابو نے اس سے اونچی آواز میں بات نہیں کی تھی اس ڈر سے کہ اس کا دل نہ دکھ جائے اسے گھر میں سب بہت پیار کرتے تھے اس کی ہر خواہش پوری ہوتی تھی لیکن آج اس کا ہمسفر اسے ہر وہ تکلیف دے رہا تھا جس سے اسے اس کے ماں باپ نے ہمیشہ محفوظ رکھا تھا حفصہ کو بہت تکلیف ہو رہی تھی کیونکہ اسے لگتا تھا کہ ہمسفر تکلیف نہیں دیتا لیکن وہ غلط تھی اسنے ہمیشہ خدا سے ایسا ہمسفر مانگا تھا جو اسے اتنا ہی پیار کرے اس کی اسی طرح خواہشیں پوری کرے جیسے اس کے بابا کرتے تھے لیکن وہ یہ بھول گئ تھی کہ باپ جیسا پیار کوئ نہیں کر سکتا دنیا کا کوئ بھی مرد آپ کا خیال اس طرح نہیں رکھ سکتا جیسے ایک باپ رکھ سکتا ہے۔۔

حفصہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا اسی لیے وہ خود کو مشکل سے سنبھالتی ہوئ اٹھی اور وضو کرنے کے لیے واشروم چلی گئ

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

اب وہ واشروم سے باہر آچکی تھی اور جانماز بچھائی اور نیت کرنے لگی اس نے دو نفل کی نیت کی تھی اور نفل ادا کرنے کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے لیکن دل تھا کہ سکون ہی نہیں آرہا تھا آنسو تھے کہ رک ہی نہیں رہے تھے اسی لیے وہ سجدے میں چلی گئی اور اب وہ رو رہی تھی اور خدا سے باتیں کر رہی تھی

"اللہ میاں میری مدد کریں میرا صبر ٹوٹ رہا ہے کیسے رہوں گی میں پوری زندگی اس کے ساتھ اللہ میاں معجزے مشکل وقت میں ہی ہوتے ہیں نہ اللہ میاں معجزہ کر دے یہ میرے لیے بہت مشکل وقت ہے کیونکہ بچپن سے آج تک مجھ پر جب بھی کوئی مصیبت آئی ہے تو میرے ماما بابا نے دور کر دی تھی لیکن آج میں اپنا حال کسی کو نہیں دکھا سکتی آج مجھے چپ کرانے والا کوئی نہیں ہے اللہ میاں آج میں اکیلی ہو گئی ہوں آج میں اپنی پریشانی کسی کو نہیں بتا سکتی ۔۔"اب اس نے سجدے سے سر اٹھایا تھا اور ایک آیت پڑھی وہ جب بھی مشکل میں ہوتی یا غم زدہ ہوتی تھی تو یہی آیت پڑھتی تھی کیونکہ یہ آیت اسے بہت سکون دیتی تھی۔۔

قال لاتخافا اننی معکما اسمع واریٰ

ترجمہ: رو نہیں میں تمہارے ساتھ ہوں سن بھی رہا ہوں اور دیکھ بھی رہا ہوں

اب حفصہ نے جانماز اٹھائی تھی اور رونے کی وجہ سے آنکھوں پر بوجھ آگیا تھا اسی لیے وہ صوفے پر جا کر سو گئی تھی

****

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

"براق شاہ آٹھ جا ہمیں دیر ہو رہی ہے۔" احان شاہ جو پچھلے آدھے گھنٹے سے براق کو اٹھا رہا تھا اب تھک ہار کر صوفے پر گرا تھا۔

"کیا ہوا ہے احان شاہ۔۔" عالہان کی آواز پر احان نے اس کی طرف دیکھا۔

"کیا ہوا احان کیا پریشانی ہے ؟" عالہان کے سوال پر احان نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بیڈ کی طرف اشارہ کیا۔

"یار عالہان کب سے اٹھا رہا ہوں اٹھ ہی نہیں رہا اگر اتنی دیر میں کسی مردے کو اٹھاؤ تو وہ بھی زندہ ہو جائے لیکن مجال ہے جو یہ شخص جگہ سے ہلا ہو ۔۔"

احان کی بےبسی پر عالہان ہنس پڑا۔۔

"یار تو ہنس رہا ہے مجھے جرگے میں جانا ہے اسے اٹھا دے مہربانی ہو گی تیری ۔۔"

"صبر ایسے لوگوں کو ایسے نہیں اٹھاتے۔۔" احان کے کہنے پر عالہان نے جواب دیا

"تو پھر کیسے اٹھاتے ہیں ۔۔"احان نے بھی اسے کے انداز میں سوال کیا

عالہان نے میز پر پڑا پانی کا جگ اٹھایا اور براق پر انڈیل دیا اور کہا،" ایسے "

"سیلاب سیلاب۔۔" براق اس اچانک ہونے والے حادثے پر بوکھلا کر اٹھا۔۔

احان اور عالہان براق کی یہ حالت دیکھ کر اپنی ہنسی نہیں روک سکے ۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

"عالہان شاہ یہ کیا بدتمیزی ہے ۔۔"براق نے غصے سے کہا کیونکہ اسے سخت نفرت تھی ان لوگوں سے جو اس کی نیند خراب کرتے تھے۔۔

براق کے غصے کا عالہان پر کوئی اثر نہیں ہوا۔۔

"اب اٹھ گیا ہے تو تیار بھی ہو جا۔۔" براق جو عالہان کو گھور رہا تھا احان کی اس بات پر ایک نظر احان کو دیکھا پھر عالہان کو اور پھر کبرڈ میں سے اپنا سوٹ نکالا اور واشروم میں چلا گیا۔

دس منٹ بعد براق فریش ہو کر نکلا سفید شلوار قمیض میں ملبوس اپنے بالوں پر ٹاول لگاتا ہوا۔اب براق ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہو کر اپنے بال سیٹ کر رہا تھا بال سیٹ کرنے کے بعد اس نے بلیک کلر کی شال لی ۔

"چلیں لالا۔۔" عالہان اور احان جو بات کرنے میں مصروف تھے براق کی آواز پر اسے دیکھا احان نے دل میں ہی ماشاءاللہ کہا تھا۔

اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ ضدی پٹھان بہت خوبصورت تھا لیکن سفید رنگ کے کپڑوں میں اس کی خوبصورتی اور بڑھ جاتی تھی۔۔

عالہان نے آیت الکرسی پڑھ کر اس پر پھونکی۔" اللہ تجھے ہر بری نظر سے محفوظ رکھے۔۔"

عالہان کے اس انداز پر براق کو بہت پیار آیا ۔

چلو میں چلتا ہوں اپنا خیال رکھنا عالہان دونوں سے گلے ملا اور چلا گیا۔

اب احان اور براق بھی اپنے سفر کی طرف روانہ ہوگئے تھے۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

****

رات کے تین بج رہے تھے اور وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی خود کو دیکھ رہی تھی۔

حفصہ سفید شلوار قمیض میں ملبوس بالوں کا ہلکا سا جوڑا کیے بے بسی سے خود کو دیکھ رہی تھی چہرے پر لال نشان تھے آنکھوں کے نیچے ہلکے تھے ہونٹ پھٹا ہوا تھا۔۔

آج حفصہ کی شادی کو تیسرا سال پورا ہوا تھا یہی وہ دن تھا جب وہ ظالم اس کی زندگی میں شامل ہو تھا جس نے اس کی زندگی جہنم سے بھی بدتر بنا دی تھی وہ جب تک رات کو حفصہ کو تکلیف نہ دے اسے سکون کی نیند نہیں آتی تھی لیکن اب حفصہ کو تکلیف نہیں ہوتی تھی کیونکہ اسے عادت ہو گئ تھی ان سب کی، آج بھی کچھ ایسا ہی ہوا تھا آج حمزہ نے حفصہ کے گلے پر جلتا ہوا سگریٹ رکھا تھا اور آج اس کا صبر ختم ہو گیا تھا۔۔

ابھی وہ بالکنی میں کھڑی آسمان کو دیکھ رہی تھی اور کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن زخم کے باعث پورا چہرا درد کر رہا تھا جس کی وجہ سے کچھ بول نہیں رہی تھی وہ صرف آسمان کو دیکھ رہی تھی کچھ سوچتے ہوئے وہ اٹھی اس نے فوراً ابایا پہنا اور حجاب کرنے کے بعد ایک نظر سوتے ہوئے حمزہ کی طرف ڈالی اور کمرے سے نکل گئ۔۔۔

"لالا گاڑی نکالیں۔۔" منور جو موبائل میں بزی تھا حفصہ کی آواز پر فوراً پیچھے مڑا۔

"بی بی اس وقت۔" منور نے حیرانی سے پوچھا

حفصہ اس کے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئ۔منور بھی گاڑی میں بیٹھ گیا

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

"کہاں جانا ہے حفصہ بیبی ؟"

"فراز صاحب کے گھر ۔۔"نور کے سوال پر حفصہ نے جواب دیا۔۔

فراز صاحب کا گھر اعمر خان کے گھر سے ایک گھنٹے کے فاصلے پر تھا۔

براق جو لاہور ہسپتال کے کام سے آیا تھا آج واپس پشاور جا رہا تھا ابھی براق شاہ کی کار سگنل پر رکی ہوئی تھی کہ اچانک برابر میں ایک گاڑی آکر رکی براق نے لاپرواہی سے ایک نظر اپنے برابر والی گاڑی پر ڈالی۔

لیکن نظریں جیسے پلٹنا بھول گئی۔۔

حفصہ شیشے سے باہر دیکھ رہی تھی اور مسلسل اپنی آنکھوں سے بہتے آنسوؤں کو صاف کر رہی تھی اس بات سے بے خبر کے کوئی اسے بہت گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔

براق مسلسل دس منٹ حفصہ کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا اور حفصہ اس بات سے بے خبر تھی کیونکہ براق کی کار کے شیشے بلیک تھے ۔۔۔

حفصہ کی گاڑی جا چکی تھی اور براق کی کار بھی اپنے راستے پر روانہ ہو چکی تھی۔۔

****

رات کے اس پہر وہ لاؤنج میں بے چینی سے ٹہل رہی تھی اور مسلسل کسی کا نمبر ڈائل کر رہی تھی ابھی وہ بے چینی سے پیچھے مڑی ہی تھی کہ اس کی ٹکر احان سے ہوئی تھی۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

"کیا ہوا ہے فرتاشیہ رات کے چار بجے تم یہاں لان میں کیا کر رہی ہوں اور پریشان کیوں ہوں کوئی بات ہے کیا ؟"

احان کے سوال پر فرتاشیہ نے فوراً اپنا موبائل پیچھے کیا،" نہ نہیں کوئی بات نہیں ہے وہ میں بس باہر ہوا کھانے آئی تھی اور تو کوئی بات نہیں ہے ۔۔"

"اچھا ۔۔"

"سنو احان۔۔" فرتاشیہ کی آواز پر احان رکا۔

"جی ۔۔"

"آئی ایم سوری مجھ سے غلطی ہوگئی ۔"

"کوئی بات نہیں" احان فرتاشیہ کے سوال کا جواب دے کر جا چکا تھا کیونکہ وہ جلدی میں تھا۔۔

آج دوپہر کو احان اور فرتاشیہ کا نکاح تھا اسی لیے اسے گاؤں کے سارے معاملات جلد از جلد ختم کر کے آنے تھے۔

****

"امی زرا جلدی کریں مجھے دیر ہو رہی ہے ۔"اسماعیل مسلسل موبائل میں کسی سے بات کر رہا تھا

"ارے لڑکے صبر کر جاؤ تم نے تو ایسے جلدی مچائی ہوئی ہے جیسے تمھارے دوست کا نہیں تمہارا نکاح ہو۔۔"

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

"ایسا ہی سمجھ لیں۔۔"صائمہ بیگم اسماعیل کی اس بات پر مسکرا دیں

"یہ لو ہو گیا۔۔" صائمہ بیگم نے بیگ کی زب بند کرتے ہوئے کہا۔

"شکریہ امی اب میں چلتا ہوں۔۔"

"ارے اسماعیل ناشتہ تو کرتے جاؤ۔۔" صائمہ بیگم نے اسماعیل کو کار کی کیز اٹھاتے دیکھا تو بول پڑی۔۔

"نہیں امی دیر ہو رہی ہے اور ویسے بھی یہاں سے پشاور تک جانے میں پانچ گھنٹے لگتے ہیں اب اجازت دیں۔"

"اچھا چلو کچھ کھا لینا اور خیریت سے جانا۔۔" صائمہ بیگم نے آیت الکرسی پڑھ کر اسماعیل پر پھونکی۔

"اچھا امی اپنا خیال رکھیے گا ۔۔"اسماعیل نے صائمہ بیگم کو گلے سے لگاتے ہوئے کہا۔

"خدائے پامان (**خدا حافظ**)"

اب اسماعیل خان جا چکا تھا اور صائمہ بیگم بھی ناشتہ بنانے کچن میں چلی گئی تھی ۔

****

ابھی فراز صاحب مسجد سے فجر کی نماز ادا کر کے آئے تھے اور شائستہ بیگم اور عرشیہ نے بھی فجر کی نماز ادا کی تھی ابھی وہ تینوں باتیں کر ہی رہے تھے کہ گھر کی بیل بجی۔۔

"اس وقت کون ہو سکتا ہے ابو۔۔"

"صبر تم بیٹھو عرشیہ میں دیکھا ہوں کون ہے اللہ خیر کریں اتنی صبح کون ہو سکتا ہے۔"

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

فراز صاحب نے جیسے ہی دروازہ کھولا تو سامنے حفصہ خان تھی

"میں اندر آسکتی ہوں۔۔" حفصہ نے فراز صاحب سے سوال کیا

"ارے میرے بچے یہ کیسا سوال ہے تمھارا ہی تو گھر ہے آؤ۔"فراز صاحب نے بہت پیار سے حفصہ کو جواب دیا

"ارے شائستہ بیگم اور عرشیہ دیکھو کون آیا ہے۔" فراز صاحب کی آواز پر دونوں کمرے سے باہر آئی

شاءستہ بیگم نے حفصہ کو دیکھتے ہی اسے بہت پیار سے گلے لگایا کیونکہ آج وہ پورے ایک مہینے بعد حفصہ سے مل رہی تھی۔اب عرشیہ نے حفصہ کو گلے لگایا تھا۔

"ارے حفی آپی آپ تو ہمیں بھول گئ ہیں اتنے دنوں بعد آئی ہیں ۔۔"عرشیہ نے خفگی سے کہا

"نہیں تم لوگوں کو کیسے بھول سکتی ہوں تم لوگ ہی تو میری دنیا ہو۔" حفصہ نے عرشیہ کے سوال کا جواب دیا۔

"ارے میرے بچے کو تنگ ہی کرتی رہیں گی کیا یا انھیں بیٹھنے بھی دیں گیں۔" اب کی دفعہ فراز صاحب بولے

اب وہ سب بیٹھک میں بیٹھ چکے تھے۔

حفصہ نے اپنا حجاب اتارا تو اس کے چہرے پر نیل اور اس کا پھٹا ہونٹ دیکھ کر شائستہ بیگم اور عرشیہ فوراً حفصہ کے پاس آکر بیٹھی۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

" حفصہ یہ کیا ہوا ہے کس نے کیا ہے۔" شائستہ بیگم نے سوال کیا

"آپی کیا ہوا ہے یہ کیسے لگی ہے۔۔" اس دفعہ عرشیہ نے سوال کیا تھا

حفصہ نظریں زمین پر جمائے بیٹھی تھی۔۔

فراز صاحب ایک حد تک معاملہ سمجھ چکے تھے لیکن وہ دعا کر رہے تھے کہ خدا کرے جیسا وہ سمجھ رہے ہیں ایسا کچھ نہ ہو۔۔اب فراز صاحب حفصہ کے ساتھ آکر بیٹھے تھے انھوں نے حفصہ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تھا

"کیا ہوا ہے میرے بچے کو یہ کیسے ہوا ہے؟۔۔"

فراز صاحب کے سوال پر حفصہ نے ایک نظر اپنے جان سے عزیز باپ کو دیکھا تھا اور اگلے ہی پل میں وہ کسی چھوٹی سی بچے کی طرح اپنے باپ کے سینے سے لگی رو رہی تھی۔۔

اب وہ ہچکیاں لے کر رو رہی تھی فراز صاحب کو سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کریں انھوں نے بہت پیار سے اپنے لخت جگر کو خود سے الگ کیا تھا اور اس کے آنسو صاف کیے تھے لیکن آنسو تھے کہ رک ہی نہیں رہے تھے۔۔

"کیا ہوا ہے میرے بچے کو کس نے کیا ہے یہ بتاؤ مجھے۔۔" فراز صاحب نے سوال کیا تھا

حفصہ مسلسل رو رہی تھی اور بار بار ایک ہی بات کر رہی تھی۔

"بابا مجھے وہاں واپس نہیں جانا۔۔"

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

مسلسل رونے کی وجہ سے حفصہ بےہوش ہو چکی تھی اس سے پہلے وہ گرتی فراز صاحب نے اسے تھام لیا تھا۔

****

"فری دروازہ کھولو ۔۔"

"کیا ہوا تائی امی۔۔" براق شاہ جو پاس سے گزر رہا تھا طیبہ بیگم کو پریشان دیکھا تو ان کے پاس آگیا۔

"دیکھو نہ براق میں پچھلے بیس منٹ سے دروازہ بجا رہی ہوں لیکن فرتاشیہ کھول ہی نہیں رہی سب مہمان آچکے ہیں۔"

"آپ پریشان نہ ہوں میں روم کی ایکسٹرا کیز لے کر آتا ہوں۔"اب براق اور طیبہ بیگم روم کھول کر اندر آئے تھے تو کمرے میں کوئی نہیں تھا ۔

"یہ لڑکی کہاں گئی۔۔" طیبہ بیگم پریشانی سے بیڈ پر بیٹھ گئی

"تا ئی امی کہاں ہے فری سب مہمان آچکے ہیں مولوی صاحب بھی آگئے ہیں۔۔" براق نے سوال کیا

"براق مجھے نہیں معلوم کہاں گئی ہے یہ لڑکی رات کو تو اپنے کمرے میں تھی۔۔"

"مجھے احان کو بتانا ہوگا میں آتا ہوں اسے بتا کر آپ پریشان نہ ہو مل جائے گی فری۔۔"

احان جو گاؤں کے لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا براق کے اشارے سے بلانے پر اس کے پاس آیا۔

"کیا ہوا ہے براق پریشان کیوں ہے ؟ "احان نے سوال کیا

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

"احان فرتاشیہ اپنے کمرے میں نہیں ہے۔۔"

"کیا مطلب ہے اپنے کمرے میں نہیں ہے کہاں ہے وہ؟"

"مجھے نہیں پتا احان تائی امی ابھی گئ تھی اسے بلانے وہ اپنے کمرے میں نہیں ہے۔۔"

"براق ہمیں داجی کو بتانا ہو گا اس بارے میں۔۔"

اب براق اور احان داجی کے پاس آچکے تھے اور احان نے سارا معاملہ داجی کو بتا دیا تھا۔

****

مصطفی اور انمول ناشتہ کر رہے تھے کہ کسی نے دروازے پر دستک دی۔۔

"تم بیٹھو انمول میں دیکھتا ہوں۔۔"

مصطفی نے جیسے ہی دروازہ کھولا سامنے اسماعیل خان اور فرتاشیہ شاہ کو ایک ساتھ دیکھ کر اسے بہت حیرت ہوئی۔

"اسلام وعلیکم مصطفی کیسا ہے ؟ "

"وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں یہ فرتاشیہ تیرے ساتھ کیا کر رہی ہے ۔۔"مصطفی نے سوال کیا

"میری بیوی ہے تو میرے ساتھ ہی ہو گی نا۔۔" اسماعیل کے جواب پر مصطفی کو حیرانگی ہوئی۔۔

"کیا کہا تو نے ۔۔؟اسماعیل تو ہوش میں تو ہیں نہ تو اسے کیسے جانتا ہے اور یہ بیوی کیا بول رہا ہے۔۔"

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

"سہی سنا ہے تو نے مصطفی ہم دونوں نے نکاح کر لیا ہے اور یہ میری بیوی ہے تیری شادی میں ہی ملا تھا میں اس سے ایک سال سے ہم ساتھ ہیں اور آج اس کا نکاح ہو رہا تھا اسی لیے ہم بھاگ گئے۔۔"

"تو اسماعیل جانتا بھی ہے یہ کون ہے احان شاہ کی مانگ ہے اس گاؤں کے سردار کی مانگ ہے۔۔"

"جانتا ہوں میں لیکن اب یہ میری بیوی ہے مصطفی۔۔"

"اسماعیل تو نہیں جانتا وہ تجھے زندہ دفنا دے گا یہ کیا کیا تو نے اور فرتاشیہ تم تو اپنے گھر والوں کو جانتی ہو تم نے کیوں کیا۔۔" دیکھ اسماعیل تو میرا بہت اچھا دوست ہے لیکن احان شاہ میرا دوست اور سردار دونوں ہے میں اسے دھوکا نہیں دے سکتا اسی لیے تم دونوں یہاں سے چلے جاؤ۔۔"

"لیکن مصطفی۔۔"

اس سے پہلے اسماعیل کچھ کہتا مصطفی دروازہ بند کر چکا تھا

"اسماعیل مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے اب ہم کیا کریں گے۔۔"

"فرتاشیہ تم ڈر کیوں رہی ہوں میں ہوں نا تمہارے ساتھ آؤ ہم لاہور چلتے ہیں میرے گھر۔۔"

جاری ہے۔۔۔۔۔۔

****

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔۔۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم احباب۔۔۔۔"

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram

"ناولز کی دنیا" کے ناولز میں خوش آمدید----

ناولز کی دنیا (NKD) کی جانب سے ناولز کو بغیر کسی غلطی کے آپ تک پہچانے کی کوشش کی گئ۔ اگر کوئی غلطی اس میں ملتی ہے تو اسے محض اتفاق سمجھا جائے۔ کیونکہ ناول کو پورا پروف ریڈ کرکے ہی پبلش کیا جاتا ہے چُوک ہونا محض اتفاق ہوگا۔۔

نئے اور مختلف لکھنے والوں کے لیے "ناولز کی دنیا" ویب سائیٹ / گروپ / پیج / یوٹیوب چینل دے رہا ہے تمام لکھاریوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم جہاں آپ اپنی خدا داد صلاحیتوں کو اپنے قلم سے تحریر کر کے اپنا اور اپنے ملک کا نام روشن کرسکتے ہیں --- اگر آپ کو بھی اللہ کی طرف سے یہ صلاحیت دی گئی ہے تو اسے اجاگر ضرور کریں --- ہمیں آپ جیسے ہی لکھاریوں کی تلاش اور ضرورت ہے---

اگر آپ ہمارے بلاگز پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں -- اپنی تحریر اردو میں ٹائپ کرکے ہمیں بھیجیں۔ جتنا جلدی ہوسکا آپکی تحریر پوسٹ ہوجائے گی ---

مزید تفصیلات یا کسی بھی طرح کی مدد کے لیئے ہم سے گروپ یا پیج انباکس میں رابطہ کریں یا ای میل پر ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں۔۔

Email address :- Novelskiduniya77@gmail.com

Facebook page :- Novels ki duniya

(user name @zoyatalib77)

Facebook group :- Novels ki duniya

Instagram Page:- Zoya Talib (UserName: Novelskiduniya77)

Youtube Channel: Novels Ki Dunya (NKD) Official

(پر خیال رہے کہ یہ گروپ زویا طالب کا ہی ہو) اور باقی کے رابطے کے لیئے ہر پیج کے نیچے Blue الفاظ میں لکھے لفظ میں آپکو لنکس مل جائے گے ان سب کے۔۔ لکھا ہے ان دونوں کو وزٹ کرنے کے لیئے لکھے ہوئے پر ہی کلک کریں اور اوپن کرلیں---شکریہ-----

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website | Channel | Instagram